

Late Tribune Journalist Hayatullah Khan, kids and

مرحوم پاکستانی صحافی حیات اللہ خان کے بچے اور بھائی کی اسپیل
Brother request

میں مرحوم پاکستانی صحافی حیات اللہ خان کا سنگم بھائی احسان احمد یوں میں یہ اسپیل
آرڈر میں اس وجہ سے اب سے نو روپایوں کیونکہ میرا پورا عبور انگریزی پر نہیں ہے
میرا مرحوم بھائی حیات اللہ خان 5 دسمبر 2005ء کو اس وقت اغواء ہوا تھا جس نے امریکی
حکومت نے میڈیکل میڈیکل کے تصور اور ایڈ اخباریں بیان پڑا اغواء ہونے لگے تو اس پر انٹرنیشنل
اور انٹرنیشنل صحافی تنظیموں نے برپور احتجاج کیا تھا لیکن مرحوم کا لاش کا جون 2006ء
سرکار نے ہتھیاروں کے ساتھ ملی، تو اس قتل پر انٹرنیشنل اور انٹرنیشنل صحافیوں
نے پاکستانی حکومت پر سے احتجاج کیا تو اس پر پاکستانی حکومت نے اور پاکستانی
سپریم کورٹ نے اس کیس کا سمجھوتہ آئین لیا اور اس کیس کا انکوائری کرنے کا حکم دیا
انکوائری فائل ہونے کے بعد ابھی تک پاکستانی حکومت اور سپریم کورٹ نے اس کیس کا کوئی
بہن حکم عوام اور صحافیوں کو شائع نہیں کی .

اور بعد میں مرحوم صحافی حیات اللہ خان کے گھر پر ایڈ اور ایم حمل ہوا تھا جس کے نتیجے میں
مرحوم صحافی کی بیوی میر ونساء بلاک ہو گئی جو کہ اس کیس کی فیض حیات اللہ کیس واحد
گواہ بھی تھی اور اس نے سپریم کورٹ کے آئیڈیٹو ایڈیشن میں اس کیس کیس کا کوئی
اسٹیفان کوئی پورے انٹرنیشنل صحافیوں .

لہذا میں اب سے تنظیم سے یہ اسپیل کرتا ہوں کہ اب پاکستانی حکومت اور سپریم کورٹ
پر دباؤ ڈال کر انکوائری کو منظر عام لائی جائے اگر پاکستانی حکومت یہ نہیں کرتی ہے
تو اس کیس کو انٹرنیشنل کراچی عدالت میں بھی اچھا تنظیم ہماری مدد کریں
کہ ہم اس کیس کو عدالت میں یہ کیس ٹریسکیں .

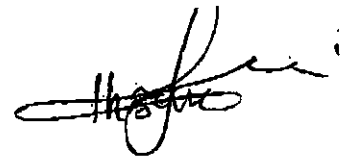
مجموعہ صحافی حیات اللہ کے 5 بچے جس میں نائیکم حیات، کامران حیات، مرثیہ حیات
سائبر حیات اور ذیل حیات ہیں۔ یہ سب کے سب 2009 سے پیشہ ور ہیں۔
ساتھ ہی ہیں، اور اپنی تعلیم مکمل کر چکے ہیں۔

اور افریقہ میں اب کے تنظیم سے میں یہ بھرپور امید کرتا ہوں۔ کراچی کے تنظیم



بھارتی امن کس کا بھرپور مدد کرینگے

بیت بہت شکر یہ، احسان احمد مرصوفی کابلہائی



احسان احمد

22-11-2011